نعت خوانی کے ۱۲ بارہ مدنی پھول

مرکزی

مجلسِ شوریٰ

پیشکش

دعوتِ اسلامی

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران

پرانی سبزی منڈی کراچی فون: 4921389-90-91

شہید مسجد کھارادر کراچی فون: 2203311-2314045

Email: maktaba@dawateislami.net www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نَعت خُوانی کے بارہ مَدنی پھول

اجتماع ذِکر و نعت کروانے والوں کیلئے "اخلاص ھی مقبول"
کے 12 حُروف کی نسبت سے بارہ مَدَنی پھول اور آخر میں دَرْد بھری اِلتجاء

﴿ شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ چند اوراق آخر تک پڑھ لیجئے۔ ﴾

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ''مدنی قافلوں '' کی جہاں دھومیں اور''مدنی انعامات '' کی بہاریں ہیں۔ اَلحمدُللہ عزوجل وہاں نعت خوانی کے حوالے سے بھی خصوصاً باب المدینہ کراچی کے مُبلّغین اور نعت خوانوں کا دُنیا بھر میں مُنفرِد مقام ہے۔ ملک کے جُدا جُدا شہروں بلکہ دُنیا کے مختلف ملکوں کی طرف سے مسلسل ان کی مانگ رہتی ہے۔ ظاہر ہے ہر ایک کا مطالبہ پورا نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا تاریخ نہ ملنے پر دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران سے کوئی ناراض، تو کوئی مبلّغ یا نعت خوان سے بدظن ہوتا ہے۔ بلانے والوں کی بے احتیاطیوں کے باعث بھی بارہا مسائل کھڑے ہوتے ہیں۔ لہٰذا پاکستان کے چاروں صوبوں کی انتظامی کابیناؤں، مجلسِ بین الاقوامی اُمور اور ملک کی دیگر مجالس کے ''مَدَنی مشورہ'' میں مُتّفِقہ طور پر کچھ اُمُور طے کیے گئے اور ان کو ''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' نے بھی منظوری دی۔ اجتماعِ ذکر ونعت کروانے والوں کی خدمت میں بندوں کے حقوق، نمازوں اور سنّتوں کی ادائیگی کی محبت میں ڈوبی ہوئی پُرسوز اِلتجاء ہے، آپ کی اپنی دعوتِ اسلامی کے گلشن کی شادابی کے لئے کِھلائے ہوئے ان ۱۲ مدنی پھولوں کے مطابق ہی اپنے اجتماعِ ذکر ونعت کو مہکائیں۔

اُمید ہے پابندی فرما کر حوصلہ افزائی فرمائیں گے اور یوں ہماری اور امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی دعائیں لیں گے۔

مدینہ ۱ ﴿ مدعو کرنے والے اسلامی بھائی اپنے یہاں ہونے والے اجتماعِ ذِکر ونعت سے قبل کم از کم تین دِن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں یا بعد میں ایک ماہ کے اندر اندر مَدَنی قافلے میں سفر کی نیّت کریں۔ اگر خود سفر کرنا ممکن نہ ہو تو برائے کرم! حسبِ توفیق تین دِن، بارہ دِن یا تیس دِن کے ایک مدنی قافلے (جس میں کم از کم چھ اسلامی بھائی ہوں) کے اخراجات اپنے علاقائی نگران کو کُلّی اختیارات کے ساتھ عنایت فرما کر غریبوں کو بھی سنّتوں کی تربیت حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

﴾ مَدَنی مشورہ ہے: بزرگوں اور اپنے مرحوم عزیزوں کے ایصالِ ثواب کی خاطر وقتاً فوقتاً بلکہ ہر ماہ مَدَنی قافلے سفر کروا کر دِین کی تبلیغ میں حصہ لیں۔ اگر آپ کی اس کوشش سے ایک بھی شخص نیک بن گیا تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل آپ کے لئے ''صدقۂ جاریہ'' ہو جائے گا۔﴿

مدینہ ۲﴾ مخصوص نعت خوان یا مبلِّغ ہی کے لئے اِصرار نہ فرمائیں، مرکز جسے بھیجے خوش دِلی کے ساتھ قبول فرمالیں۔

مدینہ ۳﴾ اگرچہ صِرف نعت خوانی ہو علاقائی نگران کے ذَرِیعے مبلغ حاصل کر کے اُس سے سنّتوں بھرا بیان لازمی کروائیں۔ ﴾بیان کا دورانیہ ۳۰ منٹ﴿

مدینہ ٤﴾ فوٹوگرافی، مووی اور بے پردگی وغیرہ گناہوں کی آلودگی سے اجتماع کا تقدس پامال نہ کریں۔ ﴾دعوتِ اسلامی والے اس طرح کے اجتماعات میں ویسے بھی شرکت نہیں فرماتے لہٰذا اِن مُنکرات کی موجودگی میں ہمارے مبلغ و نعت خوان اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل واپس آجائیں گے۔﴿

مدینہ ٥﴾ بڑی رات، ہفتہ وار اِجتماع والی رات، علاقائی سطح کا اجتماع ہو اُس رات نیز تین روزہ اجتماع والے تینوں دِن رات اجتماع کی اجازت نہ ہوگی۔ ﴾کیونکہ نعت خوان و مبلغ کو ان اجتماعات میں شرکت کرنی ہوتی ہے۔﴿

مدینہ ٦﴾ دعوتِ اسلامی کے نعت خوانوں کا ریکارڈ شدہ کیسٹ مکتبۃ المدینہ کے علاوہ کسی اور ادارے کو نہ دیں۔ عِندَ الطَّلب مرکز کو کیسٹ عنایت فرمادیں، بے شک اُس کی رقم طلب فرمالیں۔

مدینہ ۷﴾ ہینڈ بل، اشتہار، اخبار اور تحریری گتّے نیز مساجد وغیرہ میں اعلان کے ذَرِیعے نعت خوان یا مبلغ کے نام کی تشہیر کی اجازت نہیں۔

مدینہ ۸﴾ سردیوں میں رات 12:00 اور گرمیوں میں 12:30 بجے تک اختتامی صلوٰۃ و سلام ہو جانا چاہئے تاکہ تہجد و باجماعت نمازِ فجر کے حُصُول میں آسانی ہو۔ ﴾وقت پورا ہونے پر اگر اختتام نہ کیا گیا تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل دعوتِ اسلامی کے نعت خوان و مُبلِّغ اُٹھ جائیں گے۔﴿

مدینہ ۹﴾ نعت خوان یا مبلغ کو نذرانے اور تحائف دے کر ان بے چاروں کے اِخلاص کا امتحان نہ لیں۔ ﴾اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل آپ ان کو ان چیزوں کی حرص سے دُور پائیں گے۔﴿ ہمارے پیارے پیارے نعت خوان جب اپنے سروں پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے، میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے حسین تصوُّر میں ڈوب کر، نعتوں کی رَحمتوں بھرے پھول لٹا رہے ہوں، ایسے میں ان کی طرف بار بار نوٹیں لے جا کر ان بے چاروں کو آزمائش میں نہ ڈالیں۔ خدانخواستہ ان کی توجُّہ ''رحمت'' سے ہٹ کر ''دولت'' کی طرف مبذول ہوگئی تو یہ ہم سب کیلئے باعثِ محرومی ہو سکتا ہے۔ ﴾پھر بھی اگر دورانِ نعت شریف کسی نے

تو ٹمیں دے دیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل سبز سبز عمامہ شریف والے نعت خوان دوسروں کی ترغیب کی خاطر علی الاعلان متعلقہ کے نگران یا ذمہ دار کو اپنی جان سے بھی پیاری پیاری دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں کیلئے کُلّی اختیارات کے ساتھ تمام رقم پیش کر دیں گے۔

ہم کو دُنیا کی دولت نہ زر چاہئے　　شاہِ کوثر ﷺ کی میٹھی نظر چاہئے

مدینہ ۱۰ برائے بیرونِ ملک ہوائی جہاز کا اور اندرونِ ملک سفر کیلئے بس یا ٹرین کا کرایہ بلانے یا بھجوانے والے کے ذمہ ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل دعوتِ اسلامی کے نعت خوان و مبلغین کار یا ہوائی جہاز کے کرائے کیلئے آپ سے سوال نہیں کریں گے۔

مدینہ ۱۱ اندرونِ ملک نعت خوان اور مبلغ کی تاریخ کیلئے صوبہ / شہر / علاقہ وغیرہ کے مقرر کردہ رکنِ انتظامی کابینہ / نگران سے اور بیرونِ ملک کے لئے مجلس برائے بین الاقوامی امور کے نگران سے رابطہ کریں۔ چونکہ دعوتِ اسلامی کے نعت خوان و مبلغ کو مرکز کے اصولوں کا پابند رہنا ہوتا ہے لہٰذا ان کو مرکز کے اصولوں کی مخالفت پر مجبور نہ کریں۔

مدینہ ۱۲ اگر اجتماعِ ذکر و نعت کسی میدان یا کھلی سڑک پر کریں اور ہزاروں افراد کا جمِّ غفیر ہو تو بے شک حسبِ ضرورت ایکو ساؤنڈ سسٹم رکھا جائے۔ باقی نجی اجتماعات مکان، مسجد یا ہال میں رکھے جاسکتے ہیں۔ اگر گلی یا محلّہ میں رکھیں تو سو یا دو سو افراد کے اندر بغیر اسپیکر کے بھی کام چل سکتا ہے۔ چار یا پانچ سو یا اس سے زیادہ اژدہام ہونے کی صورت میں اگر اسپیکر چلائیں بھی تو اس کی آواز بہت دھیمی رکھیں اور وہ بھی رات کے ۱۲ بجے ہر حال میں بند کر دیں۔ بقیہ صلوٰۃ و سلام وغیرہ بغیر اسپیکر کے پڑھ لیں۔

درد بھری التجاء

بہتر یہی ہے کہ محلّہ میں بغیر اسپیکر کے نعت خوانی کریں، اپنے ذوق و شوق کی خاطر اہلِ محلّہ کو ایذاء نہ دیں۔ بعض بچوں کی نیند کچی ہوتی ہے ان سے معمولی سی آواز بھی برداشت نہیں ہوتی، فوراً رونا شروع کر دیتے ہیں، جس سے گھر والوں کو سخت پریشانی کا سامنا ہوتا ہے، نیز گھروں میں ایسے مریض بھی ہوتے ہیں جو بے چارے نیند کی گولیاں کھا کر بستر پر پڑے رہتے ہیں۔ طلباء کو صبح تعلیم گاہوں اور دیگر افراد کو کام دھندوں پر جانا ہوتا ہے۔ ایسے میں اگر محلّہ کے اندر، "ساؤنڈ سسٹم" پر زور و شور سے محفل جاری ہو تو مجبوروں اور مریضوں کی سخت دِل آزاری کا امکان رہتا ہے، اکثر مُرُوَّت میں یا اجتماع کروانے والے کے دبدبے کے باعث سہم کر چُپ رہتے ہیں۔ اسپیکر کی کان پھاڑ ڈالنے والی آواز پر احتجاج کرنے والوں کے لئے ایسی مثال دینا قطعاً نامناسب ہے، یعنی یوں کہنا کہ "شادیوں میں بھی لوگ فلمی گیت زور و شور سے چلاتے ہیں، ان کو کوئی منع نہیں کرتا! ہم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء خوانی کرتے ہیں تو لوگوں کو تکلیف ہونے لگتی ہے۔" معاذ اللہ یہ کھلا بہتان ہے کوئی مسلمان خواہ کتنا

ہی گنہگار کیوں نہ ہو اُس کو ہرگز آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء خوانی سے تکلیف نہیں ہوسکتی۔ شکایت صرف اسپیکر کی آواز سے ہے۔ جس میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نعت خوانی کر رہے ہیں اس میں صرف ''مزا'' لینے کے لئے ساؤنڈ سسٹم لگا رکھا ہے اور اگر اس وجہ سے پڑوسی اذیت پا رہے ہیں تو یقیناً پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم بھی خوش نہیں۔ دو چار محلّہ دار سے اجازت لے لینا قطعاً ناکافی ہے۔ دُودھ پیتے بچوں، ان کی ماؤں اور دوسرے تڑپتے، بخار میں تپتے اور بستروں پر بے چینی سے لوٹتے مریضوں سے کون اجازت لائے گا؟ نیز یہ بھی حقیقت ہے کہ فلمی گانوں کے شور سے بھی لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے مگر ڈر کے مارے صبر کر کے پڑے رہتے ہیں۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں، ''غالباً دعوتِ اسلامی کے اوائل کی بات ہے، میرا پڑوسی بہت زور سے گانے بجاتا تھا، مجھے اس سے بے حد تکلیف ہوتی تھی حتّٰی کہ ایک بار تو میں رو پڑا تھا، اُس کو سمجھاتا تھا مگر میری بے بسی پر اُس کو رحم نہ آتا تھا۔ اللہ عزوجل اُس بے چارے کو مُعاف فرمائے اور اس کی بخشش کرے۔'' اب ہر دُکھیارا دُعائیں دے یہ بھی ضروری نہیں، آپ کے یہاں کی ساؤنڈ سسٹم پر شادی کے اجتماع ذکر و نعت کی محلّہ میں دھوم دھام سے اگر کسی بوڑھی مریضہ کو ایذاء پہنچے اور ہوسکتا ہے کہ وہ بددعائیں کرے اور معاذ اللہ عزوجل شادی خانہ بربادی ہوجائے! بہر حال یہ ہم سب کو یاد رکھنا چاہئے کہ حقوق العباد کا معاملہ حقوق اللہ عزوجل سے سخت تر ہے۔ عبادات میں بھی حُقوق العباد کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر سونے والے کو ایذاء ہوتی ہو تو بلند آواز سے تلاوت کی بھی شرعاً اِجازت نہیں۔ اسی طرح اگر مریضوں اور سونے والوں کو تکلیف ہوتی ہو تو اسپیکر پر بلکہ یوں ہی بلند آواز سے بھی نعت شریف نہیں پڑھ سکتے اور ایسے مواقع پر ایکو ساؤنڈ تو اور بھی سخت سخت تکلیف دہ ہے۔ اللہ عزوجل ہم مسلمانوں کو ہٹ دھرمی اور بے جا ضِد سے محفوظ و مامون فرمائے۔

دِل میں ہو یاد تیری گوشۂ تنہائی ہو پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

تمام نگران، مبلغین اور نعت خوان اسلامی بھائیوں کی بارگاہ میں دَرْ دبھرا اسلام،

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ کی خدمت میں اُمید بھری التجاء ہے کہ ایک ایک اسلامی بھائی تک یہ مَدَنی پھول پہنچا کر ان پر پابندی کروا کر آپ کی اپنی دعوتِ اسلامی کے مرکز کے ساتھ تعاون فرمائیں یقیناً اس میں آپ کی اور دیگر اسلامی بھائیوں کی دُنیا و آخرت کی بھلائی پوشیدہ ہے۔ ﴿اپنے پاس اس کی کاپیاں محفوظ رکھیں جب بھی کوئی اجتماع ذکر و نعت کروائے ایک کاپی پیش کردیں، صرف زبانی کہنے سے ہوسکتا ہے وہ مطمئن نہ ہو۔﴾

دعائے عطّار

''یا الٰہی عزوجل جو بھی اِن مَدَنی پھولوں کے مطابق عمل کرے یا کروائے اسے اس وَقت تک موت نہ دینا جب تک وہ تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نہ کرلے۔''

اٰمِین بِجاہِ النَّبِی الْاَمِین صلی اللہ علیہ وسلم

مَدَنی مشورہ

تمام نعت خوان و ذِمّہ داران اپنی ڈائری میں چسپاں کرلیں۔

انتہائی عاجزی کے ساتھ درخواست گزار
آپ کی اپنی دعوتِ اسلامی کی
مرکزی مجلسِ شورٰی